سوال

اہل بدعت کو خوش اسلوبی سے سمجھانا چاہیئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں دمشق کی ایک مسجد میں نماز پڑھتا ہوں۔ ہر فرض نماز میں ایسا ہوتا ہے کہ جب ہم نماز پڑھ لیتے ہیں تو لوگ ایک کو کہتے ہیں وہ بلند آواز سے ایت الکرسی، سورت اخلاص اور معوذتین پڑھتا ہے۔ جب وہ پڑھ چکتا ہے تب ہر نمازی آیت الکرسی اور تینوں سورتیں پرھتا ہے۔ کیا یہ عمل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے یا بدعت ہے؟ کیا مجھے بھی ان کی موافقت کرنی چاہے اور اس پر ہمیشہ عمل کرنا چاہے؟ مجھے معلوم ہے کہ آیت الکرسی وغیرہ پڑھ سکتا ہے کہ جسے یاد نہیں اسے (سن کر) آیت الکرسی اور معوذتین یاد ہوجائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے بعد مذکورہ اشیاء بلند آواز سے پڑھنا کسی ایک نمازی کے لیے جائز ہے نہ سب کا مل کر بلند آواز سے پڑھنا جائز ہے اگرچہ تعلیم کے ارادہ سے ہی ہو، بلکہ یہ بدعت ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے ایسا کرنا ثابت نہیں۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد موجود ہے۔

((مَنۡ أَحۡدَثَ فِي أَمۡرِنَا هٰذا مَا لَيۡسَ مِنۡه فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے اس دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو بہ ناقابل قبول ہے۔''

اس لیے آپ کو ان کی بدعت کی تائید نہیں کرنی چاہے بلکہ اس کی تردید کردیں اور اچھے طریقے سے نصیحت کے انداز سے ان کو صحیح بات سجھائیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ادۡعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالۡحِكۡمَةِ وَالۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ   وَجَادِلۡهُم بِالَّتِي هِيَ أَحۡسَنُ   ١٢٥ ... النحل

''اپنے رب کے راستے کیطرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دیجئے اور ان سے اس انداز سے بحث کیجئے جو بہت اچھا ہو۔''

اور یہ حدث ثابت ہے کہ نبی a نے فرمایا:

((مَنۡ رَاٰی مِنۡكُمۡ مُنۡكَرًا فَلۡيُغَيِّرۡه بِيَدِه فَإِنۡ لَمۡ يَسۡتَطِعۡ فَبِلِسَانِه فَإِنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ فَبِقَلۡبِه وَذٰلِكَ أَضۡعَفُ الۡإِيمَانِ))

''تم میں سے جو شخص کوئی برا کام دیکھے اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے (منع کرے) اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے (برا سمجھے) اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔''

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ